سوال

(366) شرعی عذر کے بغیر عدت اور سوگ مؤخر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر چالیس سال ہے 'میں شادی شدہ ہوں 'میرے پانچ بچے ہیں ' ۲۱-۵-۱۹۸۵ کو میرے شوہر کا انتقال ہو گیا 'لیکن اپنے شوہر اور بچوں سے متعلق بعض ضروری کاموں کی وجہ سے میں عدت نہ گزار سکتی 'وفات کے چار ماہ بعد 'یعنی ۲۱-۹-۱۹۸۵ سے میں نے عدت شروع کی اور ایک ماہ کے بعد ایسا واقعہ پیش آیا جس کی وجہ سے میں گھر سے باہر نکلنے پر مجبور ہو گئی۔ سوال یہ ہے کہ ایک ماہ عدت میں شمار ہو گا اور کیا شوہر کی فوات کے بعد چار ماہ بعد عدت گزارنا صحیح ہے یا نہیں ؟ یاد رہے مجھے بعض کاموں کی وجہ سے گھر سے باہر نکلنا پڑتا ہے کیونکہ کوئی اور شخص نہیں ہے جس پر میں گھر کے کاموں کے بارے میں اعتماد کر سکوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا یہ کام حرام ہے 'کیونکہ عورت پر اسی وقت سے عدت اور سوگ ضروری ہے جب اسے شوہر کی وفات کا علم ہو کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ... سورة البقرة ٢٣٤

''اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں چار مہینے اور دس دن تک اپنے آپ کو روکے رہیں ۔''

آپ کا چار ماہ کے بعد عدت کو شروع کرنا گناہ اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے 'اس میں سے صرف دس دن عدت شمار ہوں گے اور ان کے بعد والے دن عدت کے دن نہیں ہیں 'آپ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ اور کثرت سے اعمال صالحہ کرنے چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس گناہ کو معاف کر دے 'یاد رہے وقت ختم ہونے کے بعد عدت کی قضا نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العدہ : جلد 3 صفحہ 346